میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 06 رمضان، 1442ھ | 18/04/2021 | نمبر: 1442/66

پریس ریلیز

اس حکومت کیلئے خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ کی ناموس اور مسلمانوں کے خون کی حرمت کوئی معنی نہیں رکھتی!

حکومت ڈھٹائی کے ساتھ گستاخ صلیبی فرانسیسی ریاست کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے پر بضد ہے

آج، 18 اپریل 2021 کو، رمضان المبارک کے بابرکت مہینے کے دوران، جب شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے، حکومت نے ان مظاہرین پر ہتھیاروں کے ساتھ کریک ڈاؤن کیا جو فرانس کی جانب سے رسول اللہ ﷺ کی ناموس پر حملے کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے اور فرانسیسی سفیر کو نکالنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ عوام میں موجود شدید غم و غصے اور مظاہرین کے ساتھ تحمل سے پیش آنے کے مطالبے کے باعث حکومت نے اپنے ظالمانہ کریک ڈاؤن کیلئے جعلی جواز تراشے، بالکل اسی طرح جیسے مشرف نے جولائی 2007 میں لال مسجد کے خوفناک آپریشن کے لئے کیا تھا۔

اے پاکستان کی پولیس فورس اور انٹیلی جنس کے مسلمانو! رمضان کے اس بابرکت مہینے میں، (مسلمانوں کے خلاف) اپنی تلواریں توڑ دیں اور ہتھیاروں کو پھینک دیں۔ رسول اللہ ﷺ کی ناموس کی حرمت ریڈ لائن ہے، اور مومن کا لہو مقدس ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **«قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا» "ایک مومن کا قتل اللہ کے نزدیک پوری دنیا کی تباہی سے زیادہ شدید ہے"** [النسائی]۔ اللہ کی نافرمانی میں ظالموں کے احکامات کی اطاعت آپ کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔ اللہ کے رسول ﷺ نے حکم دیا، **لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ "اللہ عزوجل کی نافرمانی میں (کسی بھی) مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔"** [احمد]۔ یہ حکومت توہین رسالت کی مرتکب فرانسیسی اور یورپی ریاستوں کی ایجنٹ کی حیثیت سے کام کر رہی ہے اور بین الاقوامی دباؤ کے سامنے سجدہ ریز ہو کر "آزادی اظہارِ رائے" کے مغربی نظریات کے سامنے سر جھکا چکی ہے۔ "آزادی اظہارِ رائے" کی حقیقت یہ ہے کہ یہ دراصل مغرب کا مسلمانوں سے مطالبہ ہے کہ وہ اپنے مقدسات اور حرمات کے خلاف توہین کو برداشت کریں۔

اے پاکستان کے مسلمانوں، علمائے کرام اور میڈیا! اس مجرم حکومت نے فرانسیسی سفیر کو ملک بدر کرنے سے انکار کر کے جان بوجھ کر معاملہ کو طول دیا اور اسے گھمبیر بنایا، حالانکہ حکومت نے فرانسیسی سفیر کو ملک بدر کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اپنے ہر بیان کے ہر لفظ کے ساتھ یہ حکومت اپنے صلیبی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے کوشاں ہے، حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا، **وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ "یہ یہودی اور نصرانی تم سے اس وقت تک خوش نہیں ہونگے جب تک تم ان کی ملت (دین) پر نہ چلنے لگو۔"** [سورہ البقرہ 2:120]۔ یہ مجرم حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ یہ امن کیلئے کوشاں ہے، جبکہ اس کا حال یہ ہے کہ یہ مسلمانوں کا خون اسی آسانی سے بہانے کو تیار ہے جس آسانی سے اس حکومت کے صلیبی آقا مسلمانوں کا خون بہاتے ہیں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ "جب انہیں کہا جاتا ہے کہ 'زمین میں فساد نہ پھیلاؤ، تو یہ کہتے ہیں، 'ہم تو امن والے ہیں'"** [سورہ البقرہ 2:11]۔ قرآن کریم کے تنزیل کے مہینے میں ایمان والے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوئے حق پر جم جائیں۔

اے افواج پاکستان کے مسلمانو! مغرب ان حکمرانوں کے ذریعہ مسلم سرزمینوں پر اپنی اقتدار مسلط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ حکمران جس فرانس کے ساتھ تعلقات کا دم بھر رہے ہیں اس کے صدر نے ببانگ دہل تکبر کے ساتھ اعلان کیا کہ "فرانس خاکے بنانے سے دستبردار نہیں ہو گا۔" کیا آپ میں ایسا کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والا نہیں جو عثمانی خلیفہ سلطان عبدالحمید دوم کی مانند رسول اللہ ﷺ کی عزت اور مسلمان کے خون کی حرمت کی حفاظت کرے! یاد رکھیں کہ یہ سلطان عبدالحمید دوم کی قیادت میں ریاست خلافت ہی تھی جس نے توہین رسالت پر آمادہ یورپی ریاستوں کے خلاف خلافت کی مسلح افواج کے استعمال کی دھمکی کے ذریعے ان ریاستوں کو نبی ﷺ کی حرمت پر حملوں سے باز رکھا۔ تو آگے بڑھیں اور نبوت کے نقش قدم پر دوبارہ خلافت کے قیام کے لئے نصرہ دیں۔ تب ہی ہمارے پاس ایک بار پھر ایسا امام ہو گا، جو آپ کو اسلامی مقدسات کی حفاظت کے اعزاز اور مرتبے کیلئے استعمال کرے گا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا؛ **إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرْ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ "خلیفہ ایک ڈھال ہے جس کے پیچھے سے مسلمان لڑتے ہیں اور اپنے آپ کو (ظالموں اور جارحیت پسندوں سے) محفوظ رکھتے ہیں۔ اگر وہ خوف الٰہی (عزوجل) سے مزین حکم دینے والا ہو، اور عدل پر قائم ہو، تو اس کیلئے عظیم اجر ہے، اور اگر وہ اس کے برخلاف کرے تو اس کا بدل اسی کیلئے ہے۔"** [صحیح مسلم]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس